الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Aamir Shahzad**	Serial No : **25053**	MODE: **Regular**
Address : **karachi**	Date : **1/22/2015**	
Subject : **Company ke PF fund per Interest**	Contact No:	
Writer : ناصر	Email :	

Company ke PF fund per Interest ki raqum jama hona halal he ya haram

کمپنی کے پراویڈنٹ فنڈ پر سود کی رقم جمع ہونا حلال ہے یا حرام؟

الجواب حامدًا ومصلیًا

پراویڈنٹ فنڈ کی دو قسمیں ہیں جبری اور اختیاری، جبری پراویڈنٹ فنڈ میں ملازم کی تنخواہ سے جو رقم ماہ بماہ کاٹی جاتی ہے اور اس پر ہر ماہ جو اضافہ محکمہ اپنی طرف سے کرتا ہے پھر مجموعہ کو بینک وغیرہ میں رکھوا کر اس پر جو رقم سالانہ بنام سود حاصل کرتا ہے اور اس رکھوانے میں ملازم کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا شرعًا ان تینوں رقموں کا حکم ایک ہی ہے اور وہ یہ کہ یہ سب رقمیں درحقیقت تنخواہ ہی کا ایک حصہ ہے اگرچہ سود یا کسی اور نام سے دی جائیں یہ ملازم کے حق میں سود نہیں لہذا ملازم کیلئے انکا لینا اور اپنے استعمال میں لانا جائز اور درست ہے جبکہ پراویڈنٹ فنڈ کی دوسری قسم جو اختیاری ہے جسمیں ملازم اپنی مرضی واختیار سے کٹواتا ہے اس میں پہلی دونوں رقمیں تو درست ہیں البتہ اسمیں تیسری رقم جو محکمہ بنام سود دے گا اس میں تشبہ بالربوا ہے اسلئے اسکا لینا اور اپنے استعمال میں لانا جائز نہیں اس سے اجتناب لازم ہے اور ایسی رقم اگر کسی مستحق کو بطور معاونت دی جائے تو اسمیں شرعًا حرج نہیں۔

كما في البحر الرائق: (قوله بل بالتعجيل أو بشرطه أو بالاستيفاء أو بالتمكن) يعني لا يملك الأجرة إلا بواحد من هذه الأربعة والمراد أنه لا يستحقها المؤجر إلا بذلك اھ (ج ۷ ص ۳۰۰)۔

واللہ أعلم بالصواب

کتبہ ناصر عفی اللہ عنہ وعن والدیہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶

۲۳/ ذوالحجۃ / ۱۴۳۶ھ

۲۵۰۵۳

۲۳/۱۲/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۳/۱۲/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

محمد یوسف [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

۲۳ ذی الحجہ ۱۴۳۶ھ

20/10/15